نوٹس برائے غیر معمولی اجلاسِ عام

بذریعہ ہذا نوٹس سے اطلاع دی جاتی ہے کہ بینک الفلاح لمیٹڈ (بینک) کا غیر معمولی اجلاس عام ('ای او جی ایم') بروز جمعرات، 27 مئی، 2021، بوقت صبح 10 بجے کراچی میں منعقد ہوگا۔ COVID-19 کی تازہ ترین صورتحال اور حکومت کی طرف سے عوامی اجتماع پر عائد کی گئی پابندیوں کے پیش نظر یہ اجلاس الیکٹرانک ذرائع (Webex/Weblink) کے ذریعے درج ذیل امور کی انجام دہی کے لئے منعقد ہوگا:

عمومی امور:

1. 9 مارچ، 2021 کو منعقدہ سالانہ اجلاس عام کے منٹس کی توثیق کرنا

2. کمپنیز ایکٹ 2017 کے سیکشن (1)159 کے شرائط کے مطابق بورڈ آف ڈائریکٹرز کی طرف سے طے کردہ بینک کے نو ڈائریکٹرز کا انتخاب کرنا۔ یہ انتخابات تین سال کی مدت کے لیے ہیں جو 27 مئی 2021 سے مؤثر ہے۔ ریٹائر ہونے والے ڈائریکٹرز کے نام مندرجہ ذیل ہیں جو دوبارہ منتخب ہونے کے لیے اہل ہیں (اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی منظوری سے مشروط):

1. ہز ہائی نس نہیان مبارك النهيان
2. جناب عبدالله ناصر حويليل المنصوري
3. جناب عبدالله خليل المتاوی
4. جناب خالد ما نا سعید العتیبا
5. Mr. Efstratios Georgios Arapoglou
6. ڈاکٹر عائشہ خان
7. Dr. Gyorgy Tamas Ladics
8. جناب خالد قریشی
9. جناب عاطف اسلم باجوہ

3. چیئر کی اجازت کے ساتھ دوسرے امور پر غور کرنا۔

ایکٹ کے سیکشن (3)166 کے تحت مادی حقائق کا بیان ای او جی ایم کے اس نوٹس کے ساتھ منسلک ہے، جس میں آزاد ڈائریکٹر کی تقرری کے لیے مقرر کردہ شخص کے انتخاب کا جواز موجود ہے۔

بحکم بورڈ
محمد اکرم صالح
کمپنی سیکریٹری

کراچی
بتاریخ: 4 مئی، 2021

نوٹس:

1. بینک کی حصص کی منتقلی کی کتب 20 مئی، 2021 تا 27 مئی، 2021 (بشمول دونوں دن) بند رہیں گی۔

2. کمپنیز ایکٹ 2017 کی شرائط اور کمپنیز پوسٹل بیلٹ ریگولیشنز 2018 کے مطابق ممبران ووٹ دینے کا حق استعمال کر سکتے ہیں۔ ایسا ممبر جو اجلاس میں شرکت اور ووٹ ڈالنے کا حقدار ہے، وہ اپنی جگہ کسی دوسرے شخص کو اجلاس میں شرکت، اظہار اور ووٹ ڈالنے کے لئے اسے تعینات کرسکتا ہے۔ بطور ممبر کوئی کاروباری ادارہ اپنی نامزدگی میں اپنے کسی آفیشل یا کسی دوسرے شخص کو، چاہے وہ بینک کا ممبر ہو یا کوئی اور ہو، اپنی جگہ نامزد کرسکتا ہے۔

پراکسی کی دستاویزات اور پاور آف اٹارنی یا کسی دوسری دستاویز (اگر ہو) کے تحت دستخط شدہ، یا ایسی پاور آف اٹارنی کی نوٹرائزڈ نقل لازمی کارآمد، شیئر رجسٹرار آف بینک بنام ایف ڈی رجسٹرار سروسز (پرائیویٹ) لمیٹڈ کے آفس، کمرہ نمبر 1705، 17ویں منزل، صائمہ ٹریڈ ٹاور "اے"، آئی آئی چندریگر روڈ، کراچی 75000، فون نمبرز 6-32271905 (21-92) اور 32213243 (21-92)، فیکس نمبر (21-92) 32621233 پر اجلاس کے وقت سے 48 گھنٹے پہلے جمع کروائیں۔

اپنی جگہ کسی دوسرے کی نامزدگی کی صورت میں اسکی سی این آئی سی یا پاسپورٹ کی تصدیق شدہ کاپیاں، اکاؤنٹ اور شرکت کرنے والے کے آئی ڈی نمبرز لازمی طور پر نامزدگی فارم کے ساتھ ہمارے شیئر رجسٹرار کو جمع کروانی ہوں گی۔ کارپوریٹ ممبرز کی نامزدگی کی صورت میں بورڈ آف ڈائریکٹرز کی قرارداد / پاور آف اٹارنی کا نامزد شخص دستخط کے ساتھ اجلاس کے وقت پیش کرنا ضروری ہے (الا یہ کہ وہ پہلے سے شیئر رجسٹرار کو فراہم کئے گئے ہوں)۔

3. وہ شخص یا ممبر جو چاہے وہ اکثریتی شیئر ہولڈر ہو یا اقلیتی اور جو ڈائریکٹر کے آفس کے انتخابات میں حصہ لینا چاہتا ہو، چاہے وہ ریٹائرنگ ڈائریکٹر ہو یا نہیں، انہیں مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ مندرجہ ذیل دستاویزات، انتخابات ہونے کے اجلاس کی تاریخ سے چودہ دن قبل بینک کے رجسٹرڈ آفس میں جمع کروادیں:

a. کمپنیز ایکٹ 2017 کے سیکشن (3)159 کے مطابق انتخابات کے لیے بطور ڈائریکٹر خود کو پیش کرنے کا نوٹس۔ امیدوار کو تصدیق کرنا ہوگا کہ:

☆ وہ کسی بھی قابل اطلاق قوانین اور ضابطوں (بشمول لیکن محدود نہیں، کمپنیز ایکٹ 2017 اور اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے پروڈینشل ریگولیشنز) کے تحت بینک کا ڈائریکٹر بننے کے لیے نا اہل نہیں ہے۔

☆ نہ وہ اور نہ ہی اس کا / کی شریک حیات بروکریج کے کاروبار سے وابستہ ہیں یا کسی بھی بروکریج ہاؤس کے اسپانسر، ڈائریکٹر یا آفیسر ہیں۔

☆ وہ ایک ہی وقت میں 7 سے زائد لسٹڈ کمپنیوں میں بطور ڈائریکٹر اپنی خدمات نہیں پیش کررہے ہیں۔

b. کمپنیز ایکٹ 2017 کے سیکشن 167 کے تحت فارم 28 پر بطور ڈائریکٹر کام کرنے کی منظوری

c. امیدوار کی تفصیلی پروفائل جس میں اس کے آفس کا پتہ موجود ہو (ایس ای سی پی کے نوٹیفیکیشن ایس آر او 2019 (I) 1196 بتاریخ 3 اکتوبر، 2019 کے مطلوبات کے مطابق بینک کی ویب سائٹ پر لگائی جائے گی)

d. پرفارما۔ فٹ اینڈ پروپر ٹیسٹ، نان جوڈیشل اسٹیمپ پیپر پر حلف نامہ اور باقاعدہ مکمل شدہ سوالنامہ برائے "فٹ اینڈ پروپر ٹیسٹ" جو BPRD سرکیولر نمبر 4 بتاریخ 23 اپریل، 2007 اور سرکیولر نمبر 9 بتاریخ 18 اکتوبر 2018 کے ساتھ منسلک ہے اور اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی طرف سے جاری کیا گیا ہے۔

e. نیشنل ٹیکس نمبر، سی این آئی سی / پاسپورٹ کی تصدیق شدہ کاپیاں، سابقہ آجر / انسٹیٹیوشن کی طرف سے جاری کردہ ڈگریاں / سرٹیفیکٹس اور تجربے کے سرٹیفیکٹس (براہ مہربانی نوٹ فرمالیں کہ بینک یہ حق محفوظ رکھتا ہے کہ وہ قوانین اور ضابطوں کی تکمیل کے لیے ڈگریوں / سرٹیفیکٹس / دستاویزات، وغیرہ کی تصدیق طلب کرے۔ امیدواروں اس ضمن میں متعلقہ اداروں کو تحریری ہدایت دیں کہ وہ بینک کو براہ راست تصدیق کر سکیں۔

f. فیملی ممبر زکی تفصیل (شریک حیات، والدین اور اولاد حقیقی، بہن بھائی بشمول سوتیلا باپ، سوتیلی ماں، سوتیلا بیٹا، سوتیلی بیٹی، سوتیلا بھائی یا سوتیلی بہن (اگر کوئی ہے) بمع اُن کے سی این آئی سی / پاسپورٹ کی کاپی۔

g. انکم ٹیکس کلیئرنس سرٹیفیکٹ (جہاں لاگو ہو) کی تصدیق شدہ کاپی۔

بینک آرٹیکلز آف ایسوسی ایشن کے مطابق ڈائریکٹر کو چاہئے کہ وہ بینک کے کم از کم 500 کوالیفیکیشن شیئرز اپنے نام رکھتا ہو۔ امیدوار کو اپنا فولیو / سی ڈی سی سب اکاؤنٹ اور پارٹیسیپنٹ کا آئی ڈی نمبر فراہم کرنا ہوگا۔

اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے BPRD سرکیولر نمبر 4 بتاریخ 23 اپریل، 2007 اور پروڈینشل ریگولیشنز کے مطابق ڈائریکٹرز کی تقرری کے لیے اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی طرف سے تحریری کیئرنس درکار ہے۔ امیدواروں سے درخواست ہے کہ وہ ڈائریکٹر کی تقرری / انتخاب سے متعلق دیگر متعلقہ شرائط / مطلوبات کو بغور پڑھیں، جیسا کہ کمپنیز ایکٹ 2017 اور لسٹڈ کمپنیز (کوڈ آف کارپوریشن گورننس) ریگولیشنز 2019 میں بتایا گیا ہے اور تمام شرائط کی تکمیل کو یقینی بنائیں۔

4. الیکٹرانک طریقوں کے ذریعے غیر معمولی اجلاس عام میں شرکت:

موجودہ وبائی صورت حال اور اسکی لہروں اور سالانہ اجلاس عام کے شرکاء کی دیکھ بھال سے متعلق حفاظت کے پیش نظر، یہ سالانہ اجلاس ایس ای سی پی کے سرکولر نمبر 5 بتاریخ 17 مارچ 2020 اور سرکولر نمبر 6 بتاریخ 3 مارچ 2021 کو جاری کردہ ہدایات کے مطابق منعقد کیا جارہا ہے۔ حصص یافتہ گان سے گزارش ہے کہ برائے مہربانی درج ذیل معلومات ہماری ای میل cosec@bankalfalah.com پر 24 مئی، 2021 سے پہلے جتنا جلدی ہوسکے، فراہم کریں:

فولیو / سی ڈی سی اکاؤنٹ نمبر	نام	سی این آئی سی نمبر	موبائل نمبر	ای میل ایڈریس

حصص یافتہ گان سے درج بالا معلومات کی وصولی پر بینک انکے ای میل ایڈریس پر لاگ ان کی تفصیلات بھیجے گا جس سے انکی بروز جمعرات 27 مئی 2021 کو صبح 10 بجے ویب / انٹرنیٹ کے ذریعے سالانہ اجلاس عام میں شمولیت ہوسکے گی۔

5. پتہ اور / یا ای میل میں تبدیلی

حصص یافتہ گان جن کے پاس فزیکل حصص ہیں، ان سے گزارش ہے کہ وہ فوری طور پر اپنا پتہ اور / یا ای میل ہمارے شیئر رجسٹرار سے تحریری طور پر تبدیل کرائیں، جبکہ سی ڈی سی اکاؤنٹ ہولڈرز سے درخواست ہے کہ وہ اپنی سی ڈی سی پارٹیسیپنٹ / سی ڈی سی انویسٹر اکاؤنٹ سروسز سے رابطہ کریں۔

6. سی این آئی سی کی کاپی لازمی جمع کروائیں

حصص یافتہ گان کو آگاہ کیا جاتا ہے کہ ایس ای سی پی نے اپنے لیٹر نمبر EMD/233/655/2004/2106 بتاریخ 20 اپریل، 2016 کے تحت اجازت دی ہے کہ بینک ان تمام حصص یافتہ گان کے مستقبل کے کیش ڈیویڈنڈز روک دیں جنہوں نے بینک کو اپنے فعال کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ (سی این آئی سی) کی کاپی جمع نہیں کروائی ہے۔ اس صورتحال میں ان حصص یافتہ گان سے ایک بار پھر گزارش ہے کہ وہ اپنے فعال سی این آئی سی کی کاپی، ہمارے شیئر رجسٹرار کے مذکورہ بالا پتے پر جمع کروائیں۔ ایسے حصص یافتہ گان جنہوں نے ابھی تک اپنے فعال سی این آئی سیز کی کاپیاں جمع نہیں کرائیں انکی ایک فہرست وقتاً فوقتاً اپ ڈیٹ کی گئی اور وہ بینک کی ویب سائٹ www.bankalfalah.com پر موجود ہے۔

7. غیر کلیم شدہ ڈیویڈنڈز / شیئرز

حصص یافتہ گان کو یہاں آگاہ کیا جاتا ہے کہ کمپنیز ایکٹ 2017 کے سیکشن 244 اور غیر کلیم شدہ شیئرز، مضاربہ سرٹیفکیٹس، ڈیویڈنڈ، دیگر واجب اور غیر تقسیم شدہ اثاثوں کے ریگولیشنز 2017 کے مطابق کمپنیوں کو کیش ڈیویڈنڈز وفاقی حکومت اور حصص کو کمیشن میں جمع کرانے کی ہدایت کی گئی ہے جو تین سال یا زائد عرصے کے عدم موصول شدہ / غیر کلیم شدہ اور قابل ادائیگی ہیں۔ اس سے متعلق نوٹسز شیئر ہولڈرز کو روانہ کر دیئے گئے ہیں۔ ایسے حصص یافتہ گان جنہوں نے ابھی تک اپنے ڈیویڈنڈز / حصص وصول یا حاصل نہیں کئے، انہیں آگاہ کیا جاتا ہے کہ وہ تفصیلات کے لئے اپنے شیئر رجسٹرار سے رابطہ کریں۔

8. فزیکل شیئر کی بُک انٹری فارم شیئرز میں تبدیلی

شیئر ہولڈرز جن کے شیئرز بینک کے فزیکل اسکرپٹ میں موجود ہیں، انھیں کمپنیز ایکٹ 2017 کے سیکشن 72 کے سب سیکشن (2) کی طرف توجہ دلائی جاتی ہے۔ مذکورہ بالا سیکشن کی شرائط کے مطابق تمام موجودہ کمپنیاں اپنے فزیکل شیئرز کو بتائے گئے طریقے کے مطابق بُک انٹری فارم میں تبدیل کریں۔ یہ تبدیلی کمیشن کی بتائی گئی تاریخ سے شروع کی جائے گی اور ایکٹ کے آغاز یعنی 31 مئی 2017 سے چار سال کی مدت میں کی جائے گی۔

مذکورہ بالا کی رُو سے اور ایس ای سی پی بحوالہ لیٹر نمبر CSD/ED/Misc./2016-639-640 بتاریخ 26 مارچ، 2021 کی طرف سے جاری کردہ ہدایات کے مطابق ایسے شیئر ہولڈرز سے درخواست ہے کہ وہ اپنے شیئرز کو فزیکل فارم سے بُک انٹری فارم میں تبدیل کروالیں۔ اس مقصد کے لیے، شیئر ہولڈر کو سینٹرل ڈپازٹری کمپنی یا پاکستان اسٹاک ایکسچینج کے کسی بھی ٹریڈنگ رائٹس اینٹائٹلمنٹ سرٹیفکیٹ ہولڈر (سیکیورٹیز بروکر) کے پاس اپنا ایک اکاؤنٹ کھولنا ہوگا۔

بُک انٹری فارم شیئرز کے فوائد میں شامل ہیں: "ڈائریکٹ ٹریڈنگ"، "نقصان، گمشدگی، جعل سازی یا ڈپلیکیٹ سرٹیفکیٹس کا کوئی خطرہ نہیں"، فزیکل سے بُک انٹری فارم ٹرانسفرز میں کم اسٹامپ ڈیوٹی"، "سی ڈی ایس میں الیکٹرانک ٹرانسفرز کرنے پر کوئی اسٹامپ ڈیوٹی نہیں"، اونر شپ کا فوری ٹرانسفر"، "رسید / ڈیویڈنڈز کے کریڈٹ اور دیگر کارپوریٹ اینٹائٹلمنٹس (یعنی، بونس، حقوق اور نئے اجراء، وغیرہ) کا فوری حصول" اور سیکیورٹیز وغیرہ کی باسہولت پلیجنگ۔

کمپنیز ایکٹ، 2017 کے سیکشن (3)166 کے تحت مادی حقائق کی اسٹیٹمنٹ

یہ اسٹیٹمنٹ اُن مادی حقائق کو مرتب کرتی ہیں جس میں انڈیپنڈنٹ ڈائریکٹر کی تقرری کے لیے بینک الفلاح کے غیر معمولی اجلاس عام منعقدہ 27 مئی، 2021 میں مقرر کردہ شخص کے انتخاب کا جواز موجود ہے۔

بورڈ آف ڈائریکٹرز نے اپنے اجلاس منعقدہ 22 اپریل، 2021 میں نو ڈائریکٹرز کی تعداد مقرر کی ہے جو تین سال کی مدت کے لیے ہیں۔ اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی طرف سے جاری کردہ BPRD کے 2016 کے سرکیولر نمبر 15 کے کلاز 4 بتاریخ 28 دسمبر، 2016 کی شرائط اور کوڈ کے سب کلاز (1)6 کے مطابق بینک کم از کم تین انڈیپنڈنٹ ڈائریکٹرز منتخب کرے گا جو کہ بورڈ کی طرف سے مقرر کردہ کُل تعداد کا ایک تہائی ہے۔

انڈیپنڈنٹ ڈائریکٹرز کو بھی ایکٹ کے سیکشنز 159 اور (1)166 کے لحاظ سے ڈائریکٹرز کے انتخابات کے طریقے کے مطابق منتخب کیا جائے گا اور انہیں اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی طرف سے جاری کردہ BPRD کے 2016 کے سرکیولر نمبر 15 بتاریخ 28 دسمبر، 2016 کے معیار پر پورا اترنا ہوگا اور ایکٹ اور کمپنیز (مینر اینڈ سیلیکشن آف انڈیپینڈنٹ ڈائریکٹرز) ریگولیشنز 2018 کے سیکشن (2)166 کے معیار کو بھی پورا کرنا ہوگا۔ اس بات کو یقینی بنایا جائے گا کہ انڈیپنڈنٹ ڈائریکٹرز کے نام پاکستان انسٹیٹیوٹ آف کارپوریٹ گورننس کی طرف سے منظم کردہ ڈیٹا بینک میں دستیاب ہوں۔

بینک کے موجودہ ڈائریکٹرز کو مذکورہ بالا میں کوئی دلچسپی نہیں ہے سوائے بطور بینک کے ڈائریکٹر دوبارہ منتخب ہونے کے لیے اُن کی اہلیت کے۔

Bank Alfalah
The Way Forward